سوال

(370) بیوہ کا حصہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بیوہ، خاوند کی جائیداد تقسیم ہونے سے پہلے آگے نکاح کرلیتی ہے، کیا اس صورت میں وہ پہلے خاوند کی جائیداد سے حصہ لے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیوہ کو عدت گزارنے کے بعد عقد ثانی کی اجازت ہے، اس دوران خاوند کی جائیداد کو تقسیم کر دینا چاہیے، اگر کسی وجہ سے جائیداد تقسیم نہیں ہوتی ہے تو عقد ثانی کرنے سے اس کا پہلے خاوند کی جائیداد سے حصہ ختم نہیں ہوجاتا ہے، اگر خاوند کی اولاد ہے تو اسے کل جائیداد سے آٹھواں حصہ اگر اولاد نہیں ہے تو بیوہ چوتھے حصہ کی حقدار ہے، عقد ثانی اس کے وراثتی حصہ پر اثر انداز نہیں ہوگا، ایسی باتیں جہلاء کی پھیلائی ہوئی ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:319

محدث فتویٰ